کچھ بھی خود سے نہ سمجھو، بلکہ یہ اللہ کی طرف سے ہے

اسلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ۔ اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔
والصلاۃ والسلام علی رسولنا محمدٍ سیدُ الاولین والاخرین۔ مدد یارسول اللہ' مدد یا اصحابِ رسول اللہ' مدد یامشائخین شیخ عبداللہ داغستانی' شیخ ناظم الحقانی۔ دستور۔
طریقتنا صحبہ والخیرفی الجمیہ۔

اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم۔ بسم اللہ الرحمان الرحیم۔

إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ

إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ وَزِينَةٌ وَتَفَاخُرٌ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ (سورۃ الحدید:۲۰)۔ اللہ عزوجل فرماتے ہیں: " جان لو کہ اس دنیا کی زندگی کچھ نہیں بلکہ صرف تفریح اور انحراف ہے۔ اور ، فقط آرائش اور ایک دوسرے کے ساتھ شیخی ہے اور، دولت اور اولاد میں مقابلہ ہے۔" یہ سب کیا ہیں؟ صرف آزمائش۔

اکثر لوگ خود کو اونچا اُٹھانا چاہنے کی خواہش میں کہتے ہیں، " میں نے یہ کیا اور میں نے وہ کیا"۔ کچھ لوگ اس حد تک پہنچ جاتے ہیں کہ لوگ اُن کی حالت دیکھ کر ہنستے ہیں جبکہ دوسرے لوگ اُن پر غصہ ہوتے ہیں۔ تو وہ ایک مذاق کا ذریعہ بن جاتے ہیں۔ کبھی آپ ایسا کر سکتے ہو کہ اُس کے بارے میں کچھ کہا جاسکتا ہے تو اچھا ہوگا کہ اُس کو ادب اور خوبصورتی سے کہا جائے۔

اگر آپ کہو، " میں نے یہ کیا"۔ وہ کہیں گے، " تم خود کو کیا سمجھتے ہو"۔ آپ کچھ نہیں ہو۔ تاہم، کوئی کہہ سکتے ہیں، "اللہ نے ہمیں اس کام میں کامیابی عطا کی ہے۔ اللہ نے ہماری مدد فرمائی اور ہم ، یہ یا وہ کام کر سکے۔ اللہ کا شکر ہے کہ سب کچھ ٹھیک ہوا۔ اگر یہ اللہ کی مرضی نہ ہوتی، ہم خود کچھ بھی کرنے کے قابل نہ تھے"۔ چونکہ آپ کے جیسے کروڑوں لوگ ہیں، وہ آپ سے بہتر کر سکتے ہیں۔ لیکن اللہ کی مدد اُن تک نہیں پہنچی۔ وہ کچھ نہ کرسکے اور وہ جہاں تھے وہیں رہ گئے۔

آپ نے جو کیا اگر وہ اچھا ہوا تو یہ بہتر ہے کہ آپ اللہ کو یاد کریں۔ اگر نہیں، اگر آپ سوچیں کہ یہ آپ سے ہُوا ہے تو یہ اچھا نہیں ہوگا۔ آپ خود کو جتنا چاہیں بڑا سمجھ سکتے ہیں۔ جب آپ بات کرنے لگو گے، لوگ آپ پر ہنسنا شروع کریں گے۔ ایسے بہت سے لوگ ہیں۔ جب وہ بات کریں اور کہیں، " میں نے یہ

کیا اور میں نے وہ کیا"۔ لوگ اس شخص پر ہنسنا شروع کردیتے ہیں۔ وہ پھر بھی کہتے ہی رہتے ہیں۔ حالانکہ یہ بہتر ہے کہ وہ نہ بولیں۔ اگر وہ چپ رہیں تو بہتر ہے۔یا پھر اگر وہ کچھ کہنا چاہیں تو بہتر ہے کہ اچھے آداب کے بارے میں کہیں۔ وہ بھی ٹھیک ہوگا۔

ان معاملوں میں تربیت اور آداب بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ اور جو تربیت اُن کو شیخ سے ملتی ہے، لوگ یہ مرشد سے حاصل کرتے ہیں۔ جو تربیت عام لوگوں سے ملتی ہے وہ صرف اُن کو اور اُن کے نفس کو بڑا کرتی ہے۔یہ کوئی کام کی نہیں۔ ہمیں ہر لمحہ اللہ کو یاد کرنا چاہیئے اور اللہ کی پناہ مانگنا چاہیئے تاکہ ہم اس دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوں۔

دنیا میں مثالیں بھر کے ہیں۔ جو لوگ کروڑوں سے کھیلتے تھے، بعد میں آپ دیکھیں گے کہ اُن کے پاس ایک پیسہ بھی نہیں رہا اور وہ تکلیفدہ زندگی گزارتے ہیں۔ اسلیئے یہ نہ سونچیں کہ یہ دنیا آپ کے لئے باقی رہے گی۔ ہمیشہ اللہ کو یاد کریں اور اللہ کا شکر ادا کریں تاکہ برکتیں باقی رہیں۔ انشاء اللہ، اُن میں اضافہ ہو۔

ومن اللہ التوفیق۔ الفاتحہ۔

حضرت شیخ محمد محمت عادل
۲۱ جنوری ۲۰۱۷/ ۲۳ ربیع الآخر ۱۴۳۸
صبح نمازی، اکبابا درگاہ۔